اورادووظائف
کی برکتیں

27-December-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

دُرُودِ پاک کی فضیلت

سُلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جو مجھ پر جُمُعے کے دن اور رات میں سو(100) مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے، اللہ پاک اُس کی سو(100) حاجتیں پُوری فرمائے گا، ستّر (70) آخرت کی اور تیس(30) دُنیا کی۔ اللہ پاک ایک فرشتہ مُقرَّر فرمادے گا، جو اس دُرودِ پاک کو میری قبر میں یُوں پہنچائے گا، جیسے تمہیں تحائف پیش کئے جاتے ہیں۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! حُصولِ ثَواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتی ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه" مُسلمان کی نیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (2)

مَدَنی پھول: جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

---

1 . . . جمع الجوامع، حرف المیم، ۷/۱۹۹، حدیث: ۲۲۳۵۵

2 . . . معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی . . . الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

بَیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی، بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اِنْ شَآءَ اللّٰہ! آج کے اس ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہم اوراد و وظائف کی برکتیں، آداب و شرائط، واقعات و حکایات، قرآنی آیات، احادیث اور اقوالِ بزرگانِ دین سننے کی سعادت حاصل کریں گی۔ ان کے علاوہ بعض قرآنی سورتوں کے فضائل، برکات و خصوصیات اور معلومات سے بھرپور مدنی پھول بھی بیان ہوں گے۔ اللہ کرے کہ ہم اوّل تا آخر اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ بیان سُننے کی سعادت حاصل کریں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت سَیِّد محمود کُردی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: میری والدۂ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے والدِ ماجد (یعنی حضرت سیِّد محمود کُردی کے نانا جان) جن کا نام محمد تھا، انہوں نے مجھے وَصِیَّت کی تھی کہ جب میرا اِنتقال ہو جائے اور مجھے غُسل دے لیا جائے تو چھت سے میرے کَفَن پر ایک سَبز رنگ کا رُقعہ گِرے گا جس میں لکھا ہو گا "ھٰذِہٖ بَرَاءَۃٌ مُحَمَّدِنِ العَالِمِ بِعِلْمِہٖ مِنَ النَّار یعنی محمد جو عالِم ہے، اسے علم کے سبب جہنم سے چھٹکارا مل گیا ہے۔" اُس رُقعے کو میرے کَفَن میں رکھ دینا۔" چُنانچہ غُسل کے بعد رُقعہ گِرا، جب لوگوں نے رُقعہ پڑھ لیا تو میں نے اسے اِن کے سینے پر رکھ دیا۔ اُس رُقعے میں ایک خاص بات یہ تھی کہ جس طرح صفحے کے اُوپر سے پڑھا جاتا تھا اسی طرح صفحے کے پیچھے سے بھی پڑھا جاتا تھا۔ میں نے اپنی والدۂ ماجدہ سے پوچھا کہ نانا جان کا عمل کیا تھا؟ امّی جان نے فرمایا: "کَانَ اَکْثَرُ عَمَلِہٖ دَوَامُ الذِّکْرِ مَعَ کَثْرَۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِی یعنی اُن کا یہ عمل تھا کہ وہ ہمیشہ ذِکْرُ اللہ کرنے کے ساتھ ساتھ دُرُودِ پاک کی بھی کثرت کیا کرتے تھے۔" (سعادۃ الدارین، الباب الرابع، اللطیفۃ السادسۃ والتسعون، ص ۱۵۲)

میری زباں تر رہے ذِکر و دُرُود سے
بے جا ہنسوں کبھی نہ کروں گفتگو فضول

(وسائل بخشش مرمم، ص۲۴۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! سنا آپ نے! درودِ پاک کتنا بہترین وظیفہ ہے کہ اس کی برکت سے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے جہنَّم سے آزادی کا پروانہ آگیا، جن لوگوں نے نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھنے کی یہ برکت اپنی آنکھوں سے دیکھی ہوگی، تو یقیناً ان کا بھی درود و سلام پڑھنے کا ذہن بنا ہو گا۔ لہٰذا خصوصاً دکھیاری پریشان اور مصیبتوں میں گھری اسلامی بہنوں کو چاہیے کہ وہ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وقت پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی عادت بنائیں بلکہ اسے اپنا وظیفہ بنالیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ درودِ پاک کے فضائل پر مشتمل بہت سی کُتُب لکھی کی جاچکی ہیں، وقتاً فوقتاً عُلَمائے کرام بھی اس کے فَضائِل و ثَمرات اور اس کی برکات کو بیان فرماتے رہتے ہیں۔ آیئے! مزید سنتی ہیں کہ جو اسلامی بہن درودِ پاک کی کثرت کرے گی اس کو اس کی کیسی کیسی برکتیں ملیں گی، چنانچہ

(1) جو خوش نصیب اسلامی بہن رسولُ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود بھیجتی ہے، اس پر اللہ پاک، فرشتے اور رسولُ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود دُرود بھیجتے ہیں۔ (2) درود شریف خطاؤں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ (3) درود شریف سے اعمال پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔ (4) درود شریف سے درجات بلند ہوتے ہیں۔ (5) گناہوں کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ (6) جو درود بھیجے اس کے لئے درود خود اِستغفار کرتا ہے۔ (7) اس کے نامۂ اعمال میں اجر (ثواب) کا ایک قیراط لکھا جاتا ہے جو اُحد پہاڑ کی مثل ہوتا ہے۔ (8) درود پڑھنے والی کو اجر (ثواب) کا پورا پورا پیمانہ ملے گا۔ (9) درود شریف دنیا و آخرت کے تمام اُمور (کاموں) کیلئے کافی ہے (10) مَصائب (مصیبتوں) سے نجات مل جاتی ہے۔ (11) جو درود پڑھے اس کے درودِ پاک کی حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گواہی دیں گے۔ (12) اس کے لئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (13) درود شریف سے اللہ پاک کی رضا اور اس کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔ (14) اللہ

پاک کی ناراضی سے امن ملتا ہے۔(15)عرش کے سایہ کے نیچے جگہ ملے گی۔(16)میزان میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔ (17) حوضِ کوثر پر حاضری کا موقع مُیَسَّر آئے گا۔ (18)قیامت کی پیاس سے حفاظت ہوگی ۔ (19)جہنم کی آگ سے چھٹکارا ملے گا ۔ (20) پُل صراط پر چلنا آسان ہو گا۔ (21)مرنے سے پہلے جنت کی منزل دکھا دی جائے گی۔ (22) درود شریف تنگدست کے حق میں صدقہ کے قائم مقام ہو گا۔(23) یہ سراپا پاکیزگی وطہارت ہے۔(24)درود کے وِرد سے مال میں برکت ہوتی ہے۔(25)اس کی وجہ سے سو(100) بلکہ اس سے بھی زیادہ حاجات پوری ہوتی ہیں۔(26)یہ ایک عبادت ہے۔(27)درود شریف اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔ (28)درود شریف مجالس (محافل) کی زینت ہے۔ (29)درود شریف سے غربت وفقر دور ہوتا ہے۔(30)زندگی کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔(31)اس کے ذریعے خیر کے مقام تلاش کئے جاتے ہیں۔(32) وہ بھی نفع(فائدہ)حاصل کرے گا جس کو درودِ پاک کا ثواب پہنچایا گیا۔(33) اللہ پاک اوراس کے رسولِ کریم،رءوف ورحیم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قرب نصیب ہو گا۔ (34)نفاق (مُنافَقت)اور زنگ سے دل پاک ہو جاتا ہے۔(35) خواب میں حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوتی ہے۔ (36)درود شریف پڑھنے والی لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتی ہے۔ (37) درود شریف تمام اَعمال سے زیادہ برکت والا اور افضل عمل ہے۔ (38)درود شریف دین و دنیا میں زیادہ نفع بخش(یعنی فائدہ دینے والا) ہے ۔اللہ کریم ہمیں بکثرت درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے،اٰمین۔(صراط الجنان،۸/ ۸۱ بتغیر)

کربلا والوں کا صدقہ یانبی!

دُور ہوں رَنج و اَلَم چشمِ کرم
وِردِ لب ہر دم دُرودِ پاک ہو
یا شہِ عرب و عجم! چشمِ کرم

(وسائلِ بخشش، ص ۲۵۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پکار پر مویشی دوڑ پڑے

مشہور سیرت نگار حضرت سیدنا محمد بن اسحاق رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا بیان ہے، حضرت مالک اشجعی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حضور نبیِّ کریم، رءوف و رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی، میرا بیٹا عوف (دشمنوں کی) قید میں ہے، مصطفےٰ جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ان سے ارشاد فرمایا: تم اپنے بیٹے کی طرف یہ پیغام بھجوادو کہ اللہ پاک کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے کثرت سے **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ** پڑھنے کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت سیدنا عوف بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو دشمنوں نے بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا مگر اس وظیفے کی برکت سے ان کی بیڑیاں ٹوٹ گئیں، وہ دشمنوں کی قید سے نکل کر ان کی ایک اونٹنی پر سوار ہو کر چل پڑے۔ راستے میں ایک چراگاہ میں دشمنوں کے جانور چر رہے تھے۔ آپ نے انہیں پکارا تو وہ سب کے سب دوڑتے بھاگتے ہوئے آپ کے پیچھے پیچھے چل پڑے۔ جب آپ گھر پہنچے تو دروازے (Door) پر آکر اپنے والدین کو پکارا تو ان کے والدین خوشی سے جھوم اٹھے اور حیرت بھی کر رہے تھے کہ عوف تو قید میں تھے پھر کیسے یہاں آگئے ؟۔ بہر حال جب ان

کے والدین اور ان کا خادم دروازے کی طرف گئے تو دیکھا کہ حضرت عوف رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ اونٹوں کے زبردست ریوڑ کے ساتھ موجود ہیں، آپ نے اپنے والدین سے اپنے اور اونٹوں کے معاملے سے آگاہ کیا ۔آپ کے والدِ محترم نے آپ سے فرمایا: ٹھہرو! میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر ان اونٹوں کے بارے میں سوال کروں گا (کہ یہ اونٹ ہمارے لئے حلال ہیں یا نہیں؟) چنانچہ آپ کے والدِ محترم نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوکر عوف اور اونٹوں کے بارے میں عرض کی، سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ان سے ارشاد فرمایا: ان اونٹوں کو تم جو چاہو کرو (یعنی وہ اونٹ تمہارے لئے حلال ہیں)۔ تفسیر ابن کثیر، پ ۲۸، سورۃ الطلاق، تحت الآیۃ: ۲، ۳، ۸/۱۷۰

سُبۡحٰنَ اللہ! سنا آپ نے! اوراد و وظائف کی کیسی کیسی برکتیں ظاہر ہوتی ہیں کہ جب حضرت عوف بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کو دشمنوں نے قید میں ڈال دیا، آپ نے حضور سراپا نور، شاہِ غیور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے عطا کردہ وظیفے کو کثرت سے پڑھا تو قدرتِ الٰہی کے جلووں کی بہاریں آگئیں، اللہ پاک کی مدد شامل حال ہوگئی، بیڑیاں خود بہ خود ٹوٹ گئیں، قید سے آزادی نصیب ہوگئی، آپ کی کرامت سے اونٹوں کا ریوڑ آپ کی آواز پر آپ کے پیچھے پیچھے چل پڑا اور آپ اللہ پاک کی رحمت کا نظارہ کرنے کے بعد خوشی خوشی اپنے گھر کی جانب رواں دواں ہوگئے۔ بیان کردہ حکایت سے جہاں بہت سے خوشبودار مدنی پھول اپنی خوشبو بکھیر رہے ہیں وہیں ہمیں لاحول شریف کی اہمیت و فضیلت بھی معلوم ہوئی کہ یہ ایک ایسا پاور فل وظیفہ ہے جو مشکلات کی دلدل سے نکالنے میں نہایت فائدے مند ہے، لہٰذا جب بھی کوئی مشکل یا بیماری آگھیرے، جانی یا مالی نقصان ہوجائے، مثلاً سامان یا رقم چوری ہوجائے، گھر میں آگ

لگ جائے، ناانصافی یا دھو کہ ہو جائے، دشمنوں کا خوف سکون ختم کر دے، حالات خراب ہو جائیں، ناحق کسی مقدمے (Case) میں پھنسا دیا جائے، کوئی حادثہ ہو جائے، ، آندھی، سیلاب یا زلزلہ آجائے، گھر میں کوئی بیمار ہو جائے الغرض ہر حال میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللہِ کی کثرت کی جائے اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ ہو گا اور فائدہ کیوں نہ ہو کہ خود رسول پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زبان حق ترجمان سے لاحول شریف کے فضائل اور اس کی برکات کو بیان فرمایا ہے۔ آیئے! حُصولِ برکت کے لئے 4 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنتی ہیں، چنانچہ

(1)...ارشاد فرمایا: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللہِ پڑھا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب استحباب خفض الصوت بالذکر، حدیث: ۲۷۰۴، ص ۱۱۱۲)

(2)...ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی، وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللہِ۔

(مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب ماجاء فی لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ، ۱۰/ ۱۱۸، حدیث: ۱۶۸۹۷)

(3)...ارشاد فرمایا: جس نے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللہِ پڑھا تو یہ (اس کے لئے) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سب سے ہلکی بیماری رنج و غم ہے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی قول لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ، ۲/ ۲۹۱، رقم: ۲۴۴۸)

(4)...ارشاد فرمایا: اے علی! میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں، جنہیں تم مصیبت کے وقت پڑھ لو، عرض کی ضرور ارشاد فرمایئے! آپ پر میری جان قربان! تمام اچھائیاں میں نے آپ ہی سے سیکھی ہیں،

ارشاد فرمایا: جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اس طرح پڑھو: ”بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ“ پس اللہ پاک اس کی برکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دور فرمادے گا۔

(عَمَلُ الۡیَوۡمِ وَاللَّیۡلَۃِ، ص ۱۲۰)

اس کے علاوہ علمائے کرام نے بھی لاحول شریف کی برکتوں کو بیان فرمایا ہے، چنانچہ

حکیمُ الاُمَّت، حضرت مفتی احمد یار خان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: صُوفیائے کرام (رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡھِم اجمعین) فرماتے ہیں: جو کوئی صبح و شام اِکّیس (21) بار لاحول شریف (یعنی لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ) پانی پر دم کر کے پی لیا کرے تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہ وَسوسَۂ شیطانی سے نجات ملے گی۔ (مِرآۃ المناجیح،۱/۸۷ ملخصًا)

بلاؤں نے مجھے ہر سَمت سے کچھ ایسا گھیرا ہے　　　مرے بڑھتے ہی جاتے ہیں مسائل یارسولَ اللّٰہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۳۵)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! عموماً جب انسان بیمار ہوتا ہے تو سیدھا کسی ڈاکٹر یا حکیم کے پاس جاتا ہے، وہ ڈاکٹر یا حکیم مریض کی حالت کے مطابق اس کو چند چیزوں کا پرہیز بتاتا ہے، سادہ غذائیں کھانے کی تاکید کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر پرہیز کرو گے تو ہی دوا اثر کرے گی، اگر بدپرہیزی کی تو سوائے پیسہ ضائع کرنے کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ اب مریض اگر اپنے طبیب کی ہدایت کے مطابق دوا (Medicine) وقت پر لے اور سختی سے پرہیز بھی جاری رکھے تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہ وہ جلد صحت یاب ہو جائے گا، لیکن اگر وہ دوا وقت پر نہ کھائے، منع کی گئیں چیزیں بھی ڈٹ کر کھاتا پیتا رہے، اس کے دل و دماغ میں اس طرح کے خیالات بھی آتے رہیں کہ پتا نہیں دوا اثر کرے گی یا نہیں، پتا نہیں مجھے شفا ملے گی یا نہیں، کہیں اس سے مجھے کوئی نقصان

تو نہیں ہو جائے گا؟ تو یقیناً ایسا شخص بہت ہی بڑا نادان ہے۔ اسی طرح اوراد و وظائف کا معاملہ ہے کہ اگر کوئی اسلامی بہن اوراد و وظائف کے اُصول و قوانین کی پابندی نہ کرے، جن چیزوں کو کرنا چاہئے ان سے غافل رہے اور جن سے بچنا چاہئے ان میں مُبْتَلا رہے، اس کے دل و دماغ میں اس طرح کے خیالات آتے رہیں کہ پتا نہیں وظیفہ کرنے سے بیماری دور ہو گی یا نہیں، وظیفہ کرنے سے والد، شوہر یا بھائی کی روزی میں برکت ہو گی یا نہیں، وظیفہ کرنے سے اللہ پاک کی رحمت نازل ہو گی یا نہیں، وظیفہ کرنے سے بچی کی شادی ہو گی یا نہیں، وظیفہ کرنے سے اچھا رشتہ ملے گا یا نہیں، کہیں وظیفہ کرنے سے دماغ تو پلٹ نہیں جائے گا، کہیں وظیفہ کرنے سے الٹا مجھے کوئی نقصان تو نہیں ہو گا تو ایسی اسلامی بہن اپنے مقصد میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتی اور نہ ہی اس کو اوراد و وظائف کا کوئی فائدہ نصیب ہو گا۔ جبکہ اس کے مقابلے میں اوراد و وظائف کی شرائط و آداب کی رعایت کرنے والی اسلامی بہن کو اس کے بھرپور فوائد و ثمرات ملیں گے، چنانچہ

وظائف واوراد کے ضروری آداب

دعوتِ اسلامی کے ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"جنتی زیور"** میں ہے: یاد رکھو کہ جس طرح جڑی بوٹیوں اور تمام دواؤں کی تاثیر اسی وقت ظاہر ہوتی ہے جب کہ اسی ترکیب سے وہ دوائیں استعمال کی جائیں جو ان کے استعمال کا طریقہ ہے اسی طرح عملیات اور تعویذات کی بھی کچھ شرائط کچھ ترکیبیں کچھ لوازمات ہیں کہ جب تک ان سب چیزوں کی رعایت نہ کی جائے گی عملیات کی تاثیرات ظاہر نہ ہوں گی اور فیوض و برکات حاصل نہ ہونگے ان شرائط میں سے سات شرطیں نہایت ہی اہم اور انتہائی ضروری ہیں کہ جن کے

بغیر قرآنی اعمال میں تاثیرات کی اُمید رکھنا نادانی ہے۔ وہ شرائط یہ ہیں:

اعمال اور دعاؤں کی 7 شرائط

(1) حلال لقمہ کھانا اور حرام غذاؤں سے بچنا۔ (2) سچ بولنا اور جھوٹ سے ہمیشہ بچتے رہنا۔ (3) نیت کو درست اور پاکیزہ رکھنا کہ ہر نیکی اللہ کریم ہی کے لئے کرنا۔ (4) شریعت کے احکام کی پوری پوری پابندی کرنا۔ (5) اللہ کریم کے دین کے ستونوں مثلاً قرآن، کعبہ، نبی، نماز وغیرہ کی تعظیم اور بزرگانِ دین کا ہمیشہ ادب واحترام کرنا۔ (6) جو وظیفہ بھی پڑھیں دل کی حضوری کے ساتھ پڑھنا۔ (7) جو عمل اور وظیفہ پڑھیں اس کی تاثیر پر پورا پورا یقین (conviction) اور پختہ عقیدہ رکھنا۔ اگر شک وشبہ ہوا تو وظیفہ یا عمل میں اثر نہ رہے گا۔

ان سات شرطوں کے علاوہ اعمال و وظائف کے کچھ ضروری آداب بھی ہیں۔ ہر عمل کرنے والی اسلامی بہن پر لازم ہے کہ وہ ان آداب کا بھی خیال رکھے، ورنہ دعاؤں اور وظیفوں کی تاثیرات میں کمی ہو جانا لازمی ہے۔ آیئے! چند اہم اور ضروری آداب ملاحظہ کیجئے:

وظائف کے 9 ضروری آداب

(1) ہر عمل یا وظیفہ کرتے وقت نہایت ہی خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ پاک کی بارگاہ میں عاجزی و نیاز مندی کا اظہار کرے۔ (2) ہر عمل اور وظیفہ شروع کرنے سے پہلے کچھ صدقہ و خیرات کرے۔ (3) ہر عمل ہر وظیفہ کے اول و آخر درودِ پاک کا ورد کرے۔ (4) وظیفوں کے بعد جب اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے تو ایک ہی مرتبہ دعا مانگ کر بس نہ کر دے بلکہ بار بار گڑگڑا کر خدا سے دعا

مانگے۔(5)جہاں تک ہو سکے ہر دعا اور وظیفہ وغیرہ عملیات کو تنہائی میں پڑھے جہاں نہ کسی کی آمد و رفت ہو نہ کسی کی کوئی آواز آئے۔(6)کسی مسلمان کو نقصان پہنچانے کے لئے ہر گز ہر گز نہ کوئی عمل کرے نہ کوئی وظیفہ پڑھے۔(7)جب کوئی عمل کرے یا وظیفہ پڑھے تو اس دوران بہت کم کھائے اور سادہ غذا کھائے پیٹ بھر کر نہ کھائے کیونکہ پیٹ بھرے لوگ دعاؤں کی تاثیر سے اکثر محروم رہتے ہیں۔(8)وظائف پڑھنے کے دوران بدن اور کپڑوں کی پاکی اور صفائی ستھرائی کا خاص طور پر خیال ولحاظ رکھے بلکہ اور ظاہری پاکی وصفائی کے ساتھ ساتھ اپنے اخلاق و کردار اور باطنی صفائی کا بھی اہتمام رکھے۔(9)ہر وظیفہ قبلہ کی جانب رُخ کرکے پڑھے۔(جنتی زیور، ص۵۷۵،۵۷۶ملتقطاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!جو خوش نصیب اسلامی بہنیں اوراد و وظائف کی شرائط اور آداب کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کوئی وظیفہ یا ورد کرتی ہیں تو ان کے وارے ہی نیارے ہو جاتے ہیں اور وہ اپنے دامن کو گوہرِ مراد سے بھرنے میں کامیاب ہو جاتی ہیں۔ آیئے! ایک ایمان افروز حکایت سنئے،چنانچہ

"مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ" کا وظیفہ کرنے پر اِنعام

حضرتِ سیّدُنا ابو بکر بن زَیّات رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ سے منقول ہے:ایک شخص حضرتِ سیّدُنا مَعْروف کَرخِی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: حضور!آج صبح ہمارے ہاں بچے کی ولادت ہوئی،میں سب سے پہلے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کے پاس یہ خبر لے کر آیا ہوں تاکہ آپ کی برکت سے ہمارے گھر میں بھلائی اُترے۔حضرت سیّدُنا معروف کَرخِی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے فرمایا:اللہ پاک تمہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔یہاں بیٹھ جاؤ اور سو(100)مرتبہ یہ الفاظ کہو:مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ یعنی اللہ پاک نے جو چاہا وہی ہوا۔اس نے سو(100)مرتبہ یہ الفاظ دہرائے۔آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے فرمایا: دوبارہ یہی الفاظ کہو۔اس نے

سو(100)مرتبہ پھر وہی الفاظ دہرائے۔ آپ رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: پھر وہی الفاظ دہراؤ۔ اس طرح پانچ(5)مرتبہ اس کو حکم دیا۔ چنانچہ اس نے پانچ سو(500)مرتبہ وہ الفاظ دہرائے۔ اتنے میں وزیر کی والدہ اُمِّ جَعفَر کا خادم ایک خط اور تھیلی لے کر حاضر ہوا اور کہا: اے مَعروف کَرخی! اُمِّ جَعفَر آپ کو سلام کہتی ہے، اس نے یہ تھیلی آپ کی خدمت میں بھجوائی ہے اور کہا ہے کہ غریبوں اور مسکینوں میں یہ رقم تقسیم فرمادیجئے۔ یہ سن کر آپ رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے پیغام لانے والے سے فرمایا: رقم کی تھیلی اس شخص کو دے دو، اس کے ہاں بچے کی ولادت ہوئی ہے۔ اس نے کہا: یہ پانچ سو(500)درہم ہیں، کیا سب اسے دے دوں؟ فرمایا: ہاں! ساری رقم اسے دے دو۔ اس نے پانچ سو(500)مرتبہ "مَاشَآءَاللّٰہُ کَانَ" کہا تھا۔ پھر اس شخص کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: یہ پانچ سو(500)درہم تمہیں مُبارَک ہوں، اگر اس سے زیادہ مرتبہ کہتے تو ہم بھی اتنی ہی مقدار مزید بڑھادیتے۔ جاؤ! یہ رقم اپنے اہل وعیال پر خرچ کرو۔ (عیون الحکایات، ص۲۷۷)

چاہیں تو اِشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمتگاروں کی سرکار کا عالَم کیا ہو گا!

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بیان کردہ حکایت سے ہمیں 2 مدنی پھول حاصل ہوئے: (1) اللہ کے نیک بندے اللہ کی عطا سے لوگوں کی مدد فرماتے ہیں، اللہ پاک کے محبوب اور مقرب بندے ہوتے ہیں، اللہ والے بااختیار ہوتے ہیں، اللہ والوں کے پاس اللہ پاک کی نعمتوں کے خزانے ہوتے ہیں، (2) دوسرا مدنی پھول یہ ملا کہ اللہ والوں کے بتائے ہوئے اورادووظائف کی بھی بہت زیادہ برکات

ہیں، بعض خواتین کو عملیات کی کتابیں ہاتھ لگ جاتی ہیں تو پھر وہ بغیر سوچے سمجھے ان عملیات پر عمل کرنا شروع کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے ایسی خواتین کو شدید آزمائش کا سامنا کرنا پڑتا ہے پھر آئے دن خبریں (News) سننے کو ملتی ہیں کہ فلانہ کا دماغ پلٹ گیا، فلانہ کا ذہنی توازن خراب ہو گیا، وغیرہ۔ لہٰذا کتابوں اور اپنی ناقص عقل پر اعتماد کرنے کے بجائے ہمیشہ مُستَنَد وظائف ہی پڑھنے کی ترکیب ہونی چاہئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! موجودہ دور میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صورت میں ایک کامل و اکمل عامل، عالم اور پیرِ کامل موجود ہیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ تعویذات و وظائف انتہائی پُرتاثیر ہوتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آپ نے مسلمانوں کی خیر خواہی کے عظیم جذبے کے تحت مشہور قرآنی سورتوں، دُرُودوں، روحانی و طبی علاجوں اور خوشبودار مدنی پھولوں کا دلچسپ مدنی گلدستہ "مدنی پنج سورہ"، علاج کے گھریلو نسخوں پر مشتمل مدنی گلدستہ "گھریلو علاج" اور اللہ کریم کے مبارک ناموں کی برکتوں سے معمور رسالہ "چالیس (40) روحانی علاج" کے تحفے اُمّت کو عطا فرمائے ہیں۔ لہٰذا ان کتابوں اور رسالے کو بستے سے ھدیۃً طلب کیجئے اور دوسروں کو بھی تحفۃً پیش کیجئے۔

8 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مدنی دورہ"

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! مصیبتوں، تکلیفوں، پریشانیوں، بیماریوں اور لاعلاج سمجھے جانے والے امراض سے نجات پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور نیکی کے کاموں میں مزید ترقّی کے لئے ذیلی حلقے کے 8 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ

لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 8 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام **"مدنی دورہ"** بھی ہے۔ جس کے ذریعے اسلامی بہنوں کو گھر گھر جا کر نیکی کی دعوت دی جاتی ہے۔ ہفتے کا کوئی ایک دن مقرّر کر کے جگہ بدل بدل کر "مدنی دَورہ" کے ذریعے نیکی کی دعوت کی سعادت حاصِل کیجئے۔ کم از کم 7 اسلامی بہنیں (جن میں کم از کم ایک بڑی عمر والی ضَرور ہوں) اپنے ذیلی حلقے یا حلقے کے اَطراف میں (پردے کی احتیاط کے ساتھ) گھر گھر جا کر 1 گھنٹہ 12 منٹ "مدنی دورہ" کی ترکیب بنائیں۔ نیکی کی دعوت دینا تو ایسا اہم فریضہ ہے کہ تمام ہی انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام بلکہ خود سَیِّدُ الانبیا، محبوب خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اسی مقصد کیلئے دُنیا میں بھیجا گیا، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ اس مدنی کام کے بے شمار دینی ودنیوی فوائد (Benefits) ہیں ✤ **مدنی دورے** کی برکت سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نیکی کی دعوت دینے والی سنت پر عمل ہو جاتا ہے۔ ✤ **مدنی دورے** کی برکت سے اسلامی بہنوں سے ملاقات وسلام کا موقع ملتا ہے۔ ✤ **مدنی دورے** کی برکت سے علمِ دِین اور نیکی کی دعوت سے مالامال قیمتی مدنی پھول اسلامی بہنوں تک پہنچائے جاتے ہیں۔ ✤ **مدنی دورے** کی برکت سے بے نمازی اسلامی بہنوں کو نمازی بنانے میں بہت مدد حاصل ہوتی ہے۔ ✤ **مدنی دورے** کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی تشہیر و نیک نامی ہوتی ہے، لہذا آپ بھی مدنی کاموں کی خوب خوب دھومیں مچایئے اور دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے۔ آیئے! دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی کی ایک مدنی بہار ملاحظہ کیجئے چنانچہ

سنّتوں بھرے اجتماع میں جا پہنچیں

پنجاب میں مقیم ایک اسلامی بہن دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے نت نئے فیشن اپنانے، گانے باجے سننے اور بے پردگی جیسے گناہوں میں گرفتار تھیں، غصہ اور چڑچِڑا پن

بھی ان کی عادات میں شامل تھا۔ان کی زندگی میں مدنی انقلاب کچھ یوں برپا ہوا کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن نے انہیں نیکی کی دعوت دی اورانفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیا۔ ان کی زبان میں ایسی تاثیر تھی کہ وہ انکار نہ کرسکیں اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جاپہنچیں۔ تلاوت و نعت شریف کے بعد ہونے والا سنّتوں بھرا بیان بڑا دلنشین اور پُر تاثیر تھا۔ پھر رو رو کر کی جانے والی رِقّت انگیز دُعاؤں نے انہیں بَہُت متاثر کیا،اس اجتماع میں شرکت سے پہلے مَعَاذَ اللہ وہ بے پردگی جیسے گناہ میں گرفتار تھی، مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی بَرَکت سے انہوں نے مدنی برقع سجالیا اوراب تک اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس پر استقامت حاصل ہے۔

"اگر آپ کو بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے ذریعے کوئی مدنی بہار یابرکت ملی ہو تو آخر میں ذمہ دار اسلامی بہن کو جمع کروادیں."

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! یادرکھئے! جس طرح تعویذات و وظائف مصیبتوں، پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات دلانے میں فائدے مند ہیں، اسی طرح قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا بھی پریشانیوں اور بیماریوں سے چھٹکارا پانے کا ایک بہترین وظیفہ ہے اور اس کی برکت سے ہم اپنے کئی مسائل آسانی سے حل کرسکتی ہیں، چنانچہ

قرآن سے علاج

ایک شخص نے مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حَلْق میں دَرد کی شکایت کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: قرآن پڑھنا اختیار کرو۔ (شعب الایمان، ۵۱۹/۲، حدیث: ۲۵۸۰) اسی طرح ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: میرے سینے میں تکلیف ہے۔ ارشاد فرمایا: قرآن پڑھو، اللہ پاک فرماتا ہے: وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (پ ۱۱، یونس: ۵۷) (تَرْجَمۂ کنز الایمان: اور دلوں کی صحت)۔ (تفسیر در منثور، یونس، تحت الآیہ: ۵۷، ۳۶۶/۴) بلکہ قرآنِ کریم تو مختلف بیماریوں کی بہترین دَوا بھی ہے۔ جیسا کہ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: خَیْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ یعنی بہترین دَوا قرآنِ کریم ہے۔ (ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الاستشفاء بالقرآن، ۱۱۶/۴، حدیث: ۳۵۰۱)

حضرت علامہ عبدالرَّءُوف مُناوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: یعنی بہترین تعویذ وہ ہے، جو کسی قرآنی آیت کے ذَریعے سے کیا جائے، چنانچہ

پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 82 میں اِرْشادِ باری ہے:

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

تَرْجَمۂ کنز الایمان: اور ہم قرآن میں اُتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رَحمت ہے۔

(پارہ ۱۵، بنی اسرائیل: ۸۲)

تو قرآنِ مجید دل، بدن اور رُوح سب کے لیے دَوا ہے۔ جب بعض کلاموں کی بھی خاصیتیں اور فوائد ہوتے ہیں، تو پھر ربِّ کریم کے کلام کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، جس کی فضیلت دیگر کلاموں پر ایسی ہے، جیسی اللہ کریم کی اس کی مخلوق پر۔ قرآنِ پاک میں کچھ ایسی آیات ہیں جو خاص اَمراض

اور مصیبتوں کے خاتمے کے لیے ہیں، ان آیات کی پہچان خاص لوگوں کو ہوتی ہے۔(فیض القدیر، ۳/۶۲۸)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قرآنِ پاک کی ہر سُورت کی اپنی ہی فضیلت، خاصیت اور شان ہے جو جان ومال کی حِفاظَت کرنے، رَنج وغم مِٹا کر دل میں خوشی داخل کرنے اور مَرض سے نَجات دِلانے کیلئے کافی ہے۔ آیئے !ترغیب کے لئے دعوتِ اسلامی کے ادارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **"جنّتی زیور"** سے قرآنِ پاک کی چند سورتوں کے فضائل و خصوصیات اور فوائد سنتی ہیں، چُنانچہ

قرآنی سورتوں کے فضائل و خصوصیات اور فوائد

☆ **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** 100 مرتبہ پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے، ☆ **سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ** کی تلاوت سے شیطان گھر سے بھاگ جاتا ہے، ☆ **آیۃُ الْکُرسی** پڑھنے سے مُحتاجی دُور ہوتی ہے، ☆ **سُوْرَۃُ الْکَہْف** کو ہمیشہ پڑھنے سے دَجّال کے فِتنوں سے حفاظت ہوگی، ☆ **سُوْرَۃُ الدُّخَان** پڑھنے سے مُشکل دُور ہوتی ہے، ☆ **سُوْرَۃُ الحُجُرات** کا پڑھنا اور دَم کرکے پینا گھر میں خَیر و برکت کے لئے مُفید ہے، ☆ **سُوْرَۃُ قٓ** پڑھنے سے باغ میں پھلوں کی کثرت ہوتی ہے، ☆ **سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن** 11 بار پڑھنے سے تمام مَقاصِد پُورے ہوتے ہیں، ☆ **سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ** روزانہ پڑھنے سے کبھی فاقہ نہ ہوگا، ☆ **سُوْرَۃُ الْمُلْك** کو ہر رات پڑھنے سے عذابِ قبر سے حفاظت ہوگی ، ☆ **سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل** کو 11 بار پڑھنے سے ہر مُشکل آسان ہوجاتی ہے، ☆ **سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت** پڑھنے سے جاں کَنی کی تکلیف نہیں ہوگی، ☆ **سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَح** کو جس مال پر پڑھ دیا جائے، اس میں خُوب برکت ہوگی، ☆ **سُوْرَۃُ التِّیْن** 3 مرتبہ پڑھنے سے اَخلاق و کردار بہترین ہوتے ہیں، ☆ **سُوْرَۃُ الْعَلَق** میں جوڑوں کے دَرد کا علاج ہے، ☆ **سُوْرَۃُ الْقَدْر** جو صُبح و شام پڑھے ،اللہ پاک اس

کی عزت بڑھا دے گا، ☆**سُوْرَۃُ الْبَیِّنَہ** برص اور یرقان کا علاج ہے، ☆**سُوْرَۃُ الزِّلْزَال** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، ☆ جس کو نظر لگی ہو اس پر **سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت** کا دَم مُفید ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْقَارِعَہ** پڑھنے سے بلاؤں سے حِفاظَت رہتی ہے، ☆**سُوْرَۃُ التَّکَاثُر** کو 300 بار پڑھنے سے بہت جلد قرض اَدا ہو جاتا ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْعَصْر** پڑھنے سے غم دُور ہو جاتا ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْھُمَزَہ** اور **سُوْرَۃُ الْفِیْل** دُشمن کے شَر سے حِفاظَت اور **سُوْرَۃُ قُرَیْش** جان کی حِفاظَت کے لئے مُجرَّب ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن** بڑی مشکل کے وقت پڑھنا بہت مفید ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْکَوْثَر** کی تلاوت سے بے اَولاد، کو اولاد مل جاتی ہے ☆**سُوْرَۃُ الْکَافِرُوْن** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** تہائی قرآن کے برابر ہے، اس کے بہت فضائل ہیں، ☆**سُوْرَۃُ الْفَلَق** اور **سُوْرَۃُ النَّاس** سے جن و شیطان اور حاسدوں کے شر سے حفاظت رہتی ہے۔ (جنتی زیور، ص ۵۸۸)

اے **کاش!** ہم سب اسلامی بہنوں کو تلاوتِ قرآن کرنے کا جذبہ نصیب ہو جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

سُبْحٰنَ اللّٰہ! سنا آپ نے! قرآنی سورتوں کے کیسے کیسے فضائل و برکات ہیں، لٰہذا روزانہ کم از ایک پارہ یا جتنا ممکن ہو تلاوتِ قرآن کا معمول بنالیجئے، اگر قرآن پڑھنا نہیں آتا تو عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت اسلامی بہنوں کے لگنے والے مدرسۃ المدینہ بالغات میں پڑھئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ کچھ ہی عرصے میں درست قرآن پڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سے شرعی مسائل سے بھی آگاہی نصیب ہو گی۔ مدرسۃ المدینہ بالغات میں پڑھنے پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہئے اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول

کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کم و بیش 105 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے،

مجلسِ رابطہ برائے عالمات

اِنہی شُعبہ جات میں سے ایک شُعبہ **"مجلسِ رابطِہ برائے عالمات"** بھی ہے۔اِس شُعبے کا بُنیادی مقصد سُنّی عالمات کو دعوتِ اسلامی کی دِینی خدمات سے آگاہ کرنا،مَدَنی کاموں میں اُن کی مدد (Help) حاصِل کرنا،اُن کی دُعائیں لینا، سُنّی جامعات و مَدارِس میں مَدَنی کاموں کی ترکیب بنانا،ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع،اور مُختلِف سُنّتوں بھرے اِجتماعات میں سُنّی جامعات و مَدارِس کی طالبات کی شِرکت کروانا ہے۔اللہ کریم دعوتِ اسلامی اور **"مجلسِ رابطِہ برائے عالمات"** کو مزید ترقّیاں عطا فرمائے اور ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

الصاد، ۲/۲۲،حدیث:۳۵۵۴) ☆دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تمام حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے کافی ہے۔(تفسیر درمنثور، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/۶۵۴، ملخصًا) ☆ دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفَّارہ ہے۔(جلاء الافہام، ص ۲۳۴) ☆دُرُودِ پاک صَدَقے کا قائم مَقام بلکہ صَدَقے سے بھی اَفضل ہے۔(جذبُ القلوب، ص ۲۲۹) ☆دُرُود شریف پڑھنے سے مصیبتیں ٹلتی ہیں ۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے بیماریوں سے شِفا حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے خوف دُور ہوتا ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے موت کی تکلیفوں میں آسانی ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے دُنیا کی تباہ کاریوں سے نَجات ملتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے تنگدستی دُور ہوتی

ہے اور ☆ دُرُودِ پاک پڑھنے سے بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔ (جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صَفَحات کی کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے "**101 مدنی پھول**" اور "**163 مدنی پھول**" ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔